© rasailojaraid.com

منظور احمد نعمانی مدیر احیاء العلوم ظاہر پیر رحیم یار خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رثاء الشیخ العلّام محمد عبد اللہ درخواستی قدس سرّہٗ

۱۔ وَاَنْظِمُ عِقْدَ الدَّمْعِ مِنْ اَجْلِ غَارِبٍ ... وَجِیْهٍ کَرِیْمٍ بِالْمَدَارِسِ رَاغِبٍ

میں آنسو کے ہار پروتا ہوں غروب ہونے والے چاند پر ... جو کہ صاحب وجاہت سخی اور مدارس سے محبت کرنے والے تھے

۲۔ سَقَی اللّٰهُ جُدْثَ الْعِلْمِ غَیْثَ فُیُوْضِهٖ ... وَنَوَّرَهٗ بِالْفَضْلِ مِثْلَ الثَّوَاقِبِ

اللہ تعالیٰ علم کی قبر کو اپنے فیوض کی بارش سے سیراب کریں ... اور اسکو اپنے فضل سے چمکدار چیزوں کی طرح روشن فرمائیں

۳۔ فَیَا قَبْرُ هَلْ وَارَیْتَ جَبَلَ عَزِیْمَةٍ ... وَمَخْزَنَ تَفْسِیْرٍ وَّ بَحْرَ الْمَوَاهِبِ

اے قبر تعجب ہے کہ تو نے عزیمت کے پہاڑ ... اور تفسیر کے خزانہ اور بخشش کے سمندر کو اپنے اندر چھپا لیا

۴۔ وَقَدْ مَلَأَ الْاٰفَاقَ فِیْ طُوْلِ عُمْرِهٖ ... بِعِلْمٍ وَّعِرْفَانٍ وَّضَوْءِ الْکَوَاکِبِ ع

حالانکہ اس نے اپنی لمبی زندگی میں تمام اطراف عالم کو ... علم و معرفت اور ستاروں کی چمک سے پُر کر دیا تھا۔

۵۔ وَیَا خَیْرَ مَدْفُوْنٍ تَرَکْتَ قُلُوْبَنَا ... حَیَارٰی وَعَطْشٰی مِنْ نُفُوْدِ السَّحَائِبِ

اے بہترین مدفون تو نے ہمارے دل اس حال میں چھوڑے ... کہ وہ حیران اور پیاسے ہیں بوجہ گم کرنے بادلوں کے

۶۔ شَرِبْتَ صَبُوْحَ الْوَصْلِ یَا سَاقِیَ الْبِحَارِ ... فَصِرْتَ بِهٖ سَکْرَانَ حَتَّی الْعَوَاقِبِ

اے سمندروں کے پلانے والے تو نے صبح کے وقت شراب وصل پی لی ... جس کا نشہ انجاموں تک یعنی قیامت تک رہے گا

۷۔ رَحَلْتَ مِنَ الدُّنْیَا اَبَا الْفَضْلِ وَحْدَهٗ ... وَغَادَرْتَ مَنْظُوْرًا بِدَمْعٍ سَاکِبٍ

اے فضل کے ابا جان اس دنیا سے تو اکیلا کوچ کر گیا ... اور اپنے منظور کو بہتی آنسو کے ساتھ چھوڑ گیا۔

بناتِ فکر منظور احمد نعمانی مدیر احیاء العلوم ظاہر پیر رحیم یار خان۔

ع مدارس مراد ہیں۔

© rasailojaraid.com